© rasailojaraid.com

البینۃ ۸: رضی اللہ عنہم ورضوا عنہ، ذٰلک لمن خشی ربہ

النازعات ۱۹: واھدیک الی ربک فتخشی

الاحزاب ۳۷: وتخشی الناس واللہ احق ان تخشاہ

[ساتھ ہی دیکھئے آیات: المائدہ ۳، ۴۴، التوبہ ۱۳، البقرہ ۱۵۰، النساء ۷۷]

التوبہ ۱۸: ولم یخش الا اللہ

آل عمران: الذین قال لھم الناس ان الناس قد جمعوا لکم فاخشوھم فزادھم ایمانا وقالوا حسبنا اللہ ونعم الوکیل

قرآن میں اللہ کی خشیت کی نسبت ان لوگوں کی طرف کی گئی ہے جو اپنے رب کے پیغامات پہنچاتے ہیں، جو ذکر کا اتباع کرتے ہیں، جو ایمان اور علم کے حامل ہوتے ہیں اور جن سے اللہ راضی ہوا اور وہ اللہ سے راضی ہوئے لیکن جب اللہ کی خشیت پہاڑ پر طاری ہونے لگے جیسا کہ سورۂ حشر کی آیت ۲۱ میں ہے۔ یا پتھر پر طاری ہونے لگے جیسا کہ سورۂ بقرہ کی آیت ۷۴ ”وان منھا لما یھبط من خشیۃ اللہ“ میں ہے تو یہ قرآن کا اعجاز بیان ہے جو بے جان جمادات میں زندگی کی روح پھونک دیتا ہے اور اسے حس و حرکت کرنے والا، تاثر قبول کرنے والا، اور خشیۃ اور خشوع پیدا کرنے والا بنا دیا ہے۔

اسی طرح خشوع، بھی جامد پہاڑ کی صفت نہیں ہے بلکہ یہ دل کا فعل ہے عربی میں خشع الصوت، خشع الوجہ، خشع البصر استعمال کرتے ہیں۔ یہ بھی خشوع قلب میں سے ہے۔

(باقی آئندہ)

© rasailojaraid.com

© rasailojaraid.com

اپنے موضوع پر نادر اور بے مثال کتاب

سرجری اسلام کے قرونِ اُولیٰ میں

اور

اس کی ترقی میں مسلمانوں کا حصہ

مؤلفہ

مولانا محمد عبداللہ طارق دہلوی

رفیق ندوۃ المصنفین دہلی

عہد رسالت اور عہد خلفاء و تابعین میں سرجری کی موجودگی اور اہم آپریشنوں کا وجود اور اسلام کی ابتدائی صدیوں میں اس کی مختلف قسموں اور اس کے نوع بنوع طریقوں کا رواج خود عہد نبوی میں پلاسٹک سرجری کے واقعات نہایت مستند حوالوں کے ساتھ بہت تفصیل سے بیان کئے گئے ہیں۔

اس مقالہ میں ایسے حیرت انگیز واقعات و حقائق کا انکشاف کیا گیا ہے کہ حضرت مفتی عتیق الرحمٰن عثمانی مرحوم، مولانا سعید احمد اکبر آبادی اور ملک و بیرون ملک کے بڑے بڑے ممتاز اہل علم و محققین نے اس مقالے کو غیر معمولی طور پر سراہا ہے، یہ مقالہ اولاً برہان میں قسط وار شائع ہوا تھا اب پہلی بار کتابی شکل میں منظر عام پر آیا ہے۔

اعلیٰ معیاری عکسی طباعت، ریگزین کی خوبصورت جلد

قیمت چالیس روپے

عمید الرحمٰن عثمانی

ندوۃ المصنفین، ۱۱، دو بازار، جامع مسجد، دہلی ۶

© rasailojaraid.com